بسم اللہ الرحمن الرحیم

خیراتی کپڑوں کے استعمال کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

یورپ کے ممالک میں کچھ جگھوں پر charity clothes (خیراتی کپڑے) وغیرہ ڈالنے کے لیے باکس رکھے ہوتے ہیں، کبھی کچھ چیزیں ان باکس کے پاس، یا ان کے ڈھکن کے اوپر ہی ہوتی ہیں، کیا وہ چیزیں کوئی بھی لے سکتا ہے؟

جواب

اگر وہ باکس خاص کسی تنظیم کے ہوتے ہیں، اور لوگ بھی اس تنظیم کے لیے ان باکس میں کپڑے ڈالتے ہیں، تو باکس اور اس کے ڈھکن کے اوپر پڑے ہوئے کپڑے، ہر کوئی نہیں اٹھا سکتا، بلکہ اسے تنظیم ہی اٹھائے گی، اور باکس کے پاس جو کپڑے پڑے ہوئے ہوتے ہیں، ان کا حکم بھی یہی ہے، کہ عموماً یہ بھی باکس میں ڈالنے کے لیے ہی ہوتے ہیں، لیکن کسی وجہ سے باہر ہی گر جاتے ہیں۔

اور اگر وہ باکس خاص کسی تنظیم کے نہیں ہوتے، اور نہ ہی لوگ کسی خاص تنظیم کے لیے باکس میں ڈالتے ہیں، بلکہ ان میں اس نیت سے ڈالتے ہیں، کہ کوئی بھی غریب شخص اٹھانا چاہے، تو اٹھا لے، تو اس صورت میں ہر غریب شخص اٹھا سکتا ہے۔

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ چندہ کا حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "دینے والے جس مقصد کے لئے چندہ دیں یا کوئی اہلِ خیر جس مقصد کے لئے اپنی جائداد وقف کرے، اوسی مقصد میں وہ رقم یا آمدنی صرف کی جا سکتی ہے۔ دوسرے میں صرف کرنا، جائز نہیں مثلاً اگر مدرسہ کے لئے ہو، تو مدرسہ پر صرف کی جائے اور مسجد کے لئے ہو تو مسجد پر۔" (فتاوی امجدیہ، ج 3، ص 42، مطبوعہ: مکتبہ رضویہ، کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے "اھل سکۃ یرمون بالرماد والسرقین فی ملک رجل واجتمع فیہ سباطۃ فھی لمن سبقت یدہ الیھا"

ترجمہ: بستی والے راکھ اور گوبر کو کسی شخص کی جگہ میں پھینک دیتے ہیں، اور کوڑا وغیرہ اس میں جمع ہو جاتا ہے تو یہ اسی کے لیے ہوگا جو اس کو اٹھا لے۔ (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الدعوی، الباب التاسع، الفصل الرابع، جلد 4، صفحہ 104، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4924

تاریخ اجراء: 22 شوال المکرم 1447ھ/11 اپریل 2026ء